

موضوع: اس حدیث کو کہتے ہیں جسے کسی شخص نے جھوٹ بنا کر رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کر دیا ہو یا اس حدیث میں ایسا راوی موجود ہو جو نبی ﷺ کی حدیثوں میں جھوٹ بولتا ہو۔ جب یہ بات واضح ہو جائے کہ فلاں روایت موضوع ہے تو اس پر عمل کرنا کیسے جائز ہو سکتا ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے جھوٹی بات نسبت کرنے والے کو جہنمی بتایا ہے تو بھلا ایک جہنمی شخص کی بات پر عمل کرنا کتنا بڑا گناہ ہو سکتا ہے حیرت ہے ان مسلمانوں پر جو خود بھی موضوع احادیث پر عمل کرتے اور اللہ کے بھولے بھالے بندوں کو عمل کی دعوت دیتے ہیں اور کہتے ہیں احادیث کی کتابوں میں جتنی حدیثیں ہیں سب پر عمل کرنا ضروری ہے اس مضمون میں کچھ ایسی حدیثیں ہیں جن پر کسی بھی طرح عمل ممکن نہیں ہے۔

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ“

جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات کی نسبت کرے گا تو وہ جہنم کو اپنا ٹھکانہ بنالے۔

(احمد، متفق علیہ، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، عمن انس (احمد، بخاری، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، عمن الزبیر (مسلم) عمن ابی ہریرہ

(ترمذی) عمن علی (احمد، ابن ماجہ) عمن جابر والی سعید (ترمذی، ابن ماجہ) عمن ابن مسعود

(احمد، حاکم) عمن خالد بن عرفطہ وزید بن ارقم

(احمد) عمن سلمۃ بن الاکوع وعقیقہ بن عامر ومعاویہ بن ابی سفیان

(طبرانی) عمن السائب بن یزید وسلمان بن خالد الخزامی وصہیب وطارق بن اشیم

وطیحة بن عبید اللہ وابن عباس وابن عمرو وعتیقہ بن غزوہ والعمر بن العرس بن عبیدہ

وممار بن یاسر وعمران بن حصین وعمر بن حریث وعمر بن عبیدہ وعمر بن مرة الجعفی

والغیر ة بن شعبہ وعلی بن مرة والی عبیدہ بن الجراح والی موسی الاشعری

(معجم الاوسط) عمن البراء ومعاذ بن جبل وعقیقہ بن شریط والی میمون

(الدارقطنی فی الافراد) عمن ابی رمثہ وابن الزبیر والی رافع وام ایمن

(خطیب بغدادی) عمن سلمان الفارسی والی املہ

(ابن عساکر) عمن رافع ابن خدیج ویزید بن اسد وعائشہ

(ابن صاعد فی طرقہ) عمن ابی بکر الصدیق وعمر بن الخطاب

وسعد بن ابی وقاص وحذیفہ بن اسید وحذیفہ بن الیمان

(ابو مسعود بن الفراء) عمن عثمان بن عفان

(الہزار) عمن سعید بن زید (ابن عدی) عمن اسامہ بن زید وریحہ وغنیہ والی قتادہ

(ابو نعیم فی المعرفہ) عمن جندب بن عمرو وعمن سعد بن المدحاس وعبد اللہ بن زغب

(ابن قانع) عمن عبد اللہ بن ابی اوفی (الحاکم فی المدخل) عمن عفان بن حبیب

(الضعفاء للعلقبی) عمن غزوہ والی کوشہ (ابن الجوزی فی مقدمۃ الموضوعات) عمن ابی ذر وبن ابی موسی الغافقی . قال الشیخ الالبانی : (صحیح) متواتر ”۶۵۱۹“ فی صحیح الجامع

نبی ﷺ نے مزید فرمایا:

”إِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلَى أَحَدٍ“

مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ“

میری طرف جھوٹ بات کی نسبت کرنا کسی دوسرے کی طرف جھوٹ کی نسبت کی طرح نہیں جس نے میری طرف جھوٹ بات کی نسبت کی تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(متفق علیہ: مغیرہ رضی اللہ عنہ، مسند ابی یعلی: سعید بن زید رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۱۳۲، صحیح)

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ يُرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ“

جو شخص مجھ سے کوئی ایسی حدیث بیان کرے جس کو جھوٹ سمجھا جا رہا ہے تو وہ بھی ایک جھوٹا ہے۔

(احمد، مسلم، سمرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۶۱۹۹، صحیح)

نبی ﷺ نے فرمایا:

”يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ دَجَالُونَ كَذَّابُونَ  
يَأْتُونَكُمْ مِنَ الْأَحَادِيثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ  
فَيَأْيَاكُمْ وَيَأْيَاهُمْ  
لَا يُضِلُّوْكُمْ وَلَا يَقْتُلُوْكُمْ“

آخری زمانہ میں مکار اور جھوٹے پیدا ہوں گے جو تمہارے پاس ایسی حدیثیں لیکر آئیں گے جو نہ تو تم نے سنی اور نہ تمہارے اسلاف (یعنی باپ دادا) نے سنی ہوگی وہ تمہارے قریب بھی نہ آئیں اور نہ ہی تم ان سے کوئی تعلق رکھو، کہیں وہ تمہیں گمراہی اور فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ (مسلم: ۷، احمد)

اس مضمون میں کل تینیس موضوع احادیث ہیں جو صرف مثال کیلئے ہیں ورنہ موضوع احادیث پر علماء نے کئی کتابیں لکھی ہیں۔

.....

۱- ((اتَّخِذُوا الدِّيكَ الْأَبْيَضَ

فَإِنَّ دَارًا فِيهَا دِيكٌ أَبْيَضٌ لَا يَقْرُبُهَا شَيْطَانٌ وَلَا سَاحِرٌ وَلَا الدُّوَيْرَاتِ حَوْلَهَا))

سفید مرغ کو پالو کیونکہ جس گھر میں سفید مرغ ہوتا ہے نہ تو شیطان کا وہاں گزر ہوتا ہے اور نہ جادوگر وہاں جادو کر سکتا ہے، یہاں تک اس گھر کے آس پاس جو گھر ہیں وہ بھی محفوظ رہتے ہیں۔

(طبرانی اوسط: اس رضی اللہ عنہ) (ضعیف الجامع: ۹۱، الضعیف: ۱۶۵۹: موضوع)

اسلام نے شیطان سے نجات کیلئے عبادت اور وظیفہ بیان کیا ہے اور جادو تو اللہ جس پر چاہے اس کا اثر ہو سکتا ہے اس حدیث میں اس بات کی ضمانت دی جا رہی ہے کہ عمل اور وظیفہ کی کوئی ضرورت نہیں بس صرف سفید مرغ پال لو یا پڑوسی کا مرغ ہی تمہیں جادو اور شیطانی حرکت سے نجات دلا دے گا۔

.....

۲- إِذَا كَانَ الْعُغْلَامُ يَتِيمًا فَأَمْسَحُوا بِرَأْسِهِ هَكَذَا إِلَى قُدَّامِ

وَ إِذَا كَانَ لَهُ أَبٌ فَأَمْسَحُوا بِرَأْسِهِ هَكَذَا إِلَى خَلْفٍ مِنْ مُقَدِّمِهِ

اگر یتیم بچہ ہو تو اس کے سر پر پیچھے سے آگے ہاتھ پھیرو اور اگر اس کا باپ زندہ ہو تو اس کے سر پر پیچھے سے آگے کی جانب ہاتھ پھیرو۔

(طبرانی اوسط: ابن عباس رضی اللہ عنہ) (ضعیف الجامع: ۶۴۳، الضعیف: ۱۰۷۲۰: موضوع)

یہ عمل ناممکن ہے کیوں کہ ہاتھ پھیرتے وقت یہ خیال رکھنا کہ فلاں بچہ یتیم اور فلاں کا باپ زندہ ہے آگے اور پیچھے ہاتھ پھیرنے کا یہودہ عمل ہے شریعت اسلام کے ہر عمل میں حکمت ہوتی ہے۔ بچوں کے سر پر ہاتھ پھرنا صحیح حدیث سے ثابت ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِنْ أَرَدْتَ أَنْ يَلِينَ قَلْبَكَ فَأَطْعِمِ الْمِسْكِينَ وَ امْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيمِ

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا دل نرم ہو تو مسکینوں کو کھانا کھاؤ، اور یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرو۔

(طبرانی: معارج الاصلاح، شعب الایمان للہیثمی: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۱۴۱۰)

.....

۳- إِنَّمَا حَرُّ جَهَنَّمَ عَلَى أُمَّتِي كَحَرِّ الْحَمَامِ

(طبرانی اوسط: ابوبکر رضی اللہ عنہ) (موضوع: ضعیف الجامع: ۲۰۵۷)

میری امت پر جہنم کی گرمی حمام کی گرمی کی طرح ہے۔

حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

يُعَذَّبُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ فِي النَّارِ حَتَّى يَكُونُوا فِيهَا حُمَمًا

ثُمَّ تُدْرِكُهُمُ الرَّحْمَةُ فَيُخْرَجُونَ

اہل توحید کو جہنم میں عذاب دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اس میں کوئلہ ہو جائیں گے پھر ان پر (اللہ کی) رحمت ہوگی اور وہ اس سے نکال دیئے جائیں گے۔  
(احمد، ترمذی، جابر رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۸۱۰۳)

.....

۴- بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لِي فَأِلَى الْعَرَبِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لِي فَأِلَى قُرَيْشٍ

فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لِي فَأِلَى بَنِي هَاشِمٍ فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لِي فَأِلَى وَحْدِي

میری بعثت پوری دنیا کے انسانوں کے لئے ہے، اگر سب میری دعوت قبول نہ کریں تو میں عرب کا نبی ہوں اور وہ بھی میری دعوت پر لبیک نہ کہیں تو میں قریش کا نبی ہوں، اگر قریش بھی میری دعوت کو ٹھکرائیں تو پھر میں بنو ہاشم کا نبی ہوں اگر بنو ہاشم بھی میری نبوت کا اقرار نہ کریں تو پھر میں صرف اپنی ذات کے لئے نبی ہوں۔  
(ابن سعد: خالد بن معدان رضی اللہ عنہ، مرسل) (ضعیف الجامع: ۲۳۳۵، الضعیفہ: ۳۴۰۵: موضوع)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لئے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔  
(سہا: ۳۸)  
نبی ﷺ کا یہ فرمان ہے ”... أُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً....“۔ مجھے تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہے۔  
(مسلم، ترمذی: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۴۲۲۲)

.....

۵- الدُّنْيَا حَرَامٌ عَلَى أَهْلِ الْآخِرَةِ وَالْآخِرَةُ حَرَامٌ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا

وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ حَرَامٌ عَلَى أَهْلِ اللَّهِ

آخرت کے متلاشی پر دنیا حرام ہے اور دنیا پرست پر آخرت حرام ہے اور اللہ والوں کے لئے دنیا اور آخرت دونوں حرام ہیں۔  
(مسند فروس: ابن عباس رضی اللہ عنہ) (ضعیف الجامع: ۳۰۰۹، الضعیفہ: موضوع)

اللہ دعا سکھا تا ہے دنیا اور آخرت میں بھلائی کا سوال کرو (وَلَا تَنْسَ نَصِيكَ مِنَ الدُّنْيَا) اپنا دنیا کا حصہ مت بھول۔ اللہ اپنے بندوں کو دنیا اور آخرت دونوں دینے کا وعدہ کرتا ہے یہ حدیث شریعت کے اصولوں کے بالکل خلاف ہے۔

.....

۶- مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ خِفَّةُ لِحْيَتِهِ

آدمی کی نیک بختی یہ ہے کہ اس کی داڑھی ہلکی ہو۔

(طبرانی، ابن عدی: ابن عباس رضی اللہ عنہ) (ضعیف الجامع: ۵۳۰۳، موضوع)

.....

۷- مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ أَطْلَعَ عَلَيْهِ غُفْرَ لَهُ وَإِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ

جس نے کوئی گناہ کیا اور پھر اس کو یہ پتہ چلا کہ اللہ اس کے گناہ سے واقف ہو گیا ہے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ وہ استغفار نہ کرے۔  
(طبرانی صغیر: ابن مسعود رضی اللہ عنہ) (ضعیف الجامع: ۵۳۸۲، موضوع)

.....

۸- مَنْ سَبَّ الْعَرَبَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُشْرِكُونَ

جو عرب کو گالی دے وہ مشرک ہے۔

(شعب الایمان للبیہقی: عمر رضی اللہ عنہ) (ضعیف الجامع: ۵۶۱۷، موضوع)

مشرک وہ ہے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرے جب کہ گالی دینے والافسق کرتا ہے۔ اور اسلام علاقہ یا نسل کی بنیاد پر کسی کو کوئی مرتبہ نہیں دیتا بلکہ تقویٰ ہی ہر چیز میں اصل ہے۔

.....

۹- مَنْ عَشِقَ فَكَتَمَ وَ عَفَّ فَمَاتَ فَهُوَ شَهِيدٌ

جس نے معاشقہ کیا اور اسے راز میں رکھا ساتھ ہی پاکدامن رہا اور اسی حال میں اس کا انتقال ہو گیا تو وہ شہید ہے۔  
(خطیب بغدادی: ابن عباس رضی اللہ عنہ) (ضعیف الجامع: ۵۶۹۸، موضوع)

.....

۱۰- مَنْ وَلِدَ لَهُ ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ فَلَمْ يُسَمِّ أَحَدَهُمْ مُحَمَّدًا فَقَدْ جَهِلَ

جس کے یہاں تین بچوں کی پیدائش ہوئی۔ اور اس نے ان میں کسی ایک کا نام محمد نہ رکھا تو اس نے جہالت والا کام کیا۔  
(طبرانی: ابن عباس رضی اللہ عنہ) (ضعیف الجامع: ۵۸۸۰، موضوع)

محمد ﷺ کے تین بچے تھے کسی کا نام محمد نہیں تھا (۱) عبداللہ (۲) قاسم (۳) ابراہیم۔ کیا محمد ﷺ نے جہالت کی؟ نعوذ باللہ

.....

۱۱- مَنْ وَلِدَ لَهُ مَوْلُودٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا تَبَرُّكَأَ بِهِ كَانَ هُوَ وَمَوْلُودُهُ فِي الْجَنَّةِ

جس کے یہاں لڑکا پیدا ہوا اور اس نے برکت کے لئے اس کا نام محمد رکھا تو وہ اور اس کا لڑکا دونوں جنت میں رہیں گے۔  
(رواہ بکیری فی فضل من اسمہ محمد و احمد) (ق: ۱/۵۸) (الضعیف: ۱۷۱، موضوع)

عمل کی کوئی ضرورت نہیں صرف نام رکھنے سے باپ بیٹا دونوں جنت میں۔ اسی موضوع حدیث کی وجہ سے اکثر لوگ ہر نام کے شروع میں محمد یا احمد لگاتے ہیں۔

.....

۱۲- ثَلَاثَةٌ يَزِدْنَ فِي قُوَّةِ الْبَصَرِ

النَّظَرُ إِلَى الْخُضْرَةِ وَإِلَى الْمَاءِ الْجَارِي وَإِلَى الْوَجْهِ الْحَسَنِ

تین چیزیں نگاہوں کی قوت میں اضافہ کرتی ہیں۔ ۱۔ ہریالی کا مشاہدہ ۲۔ آب رواں سے نظر اندوزی ۳۔ حسین چہرے کا دیدار۔  
(ابن الجوزی فی الموضوعات: ۱۹۳/۱) (الضعیف: ۱۳۳، موضوع)

.....

۱۳- وَكُلَّ بِالشَّمْسِ تِسْعَةَ أَمْلَاقٍ يَرْمُونَهَا بِالثَّلْجِ كُلَّ يَوْمٍ

وَلَوْلَا ذَلِكَ مَا أَتَتْ عَلَى شَيْءٍ إِلَّا أَحْرَقَتْهُ

سورج پر نو فرشتوں کو مقرر کر دیا گیا ہے جو روز آندہ اسے برف سے ٹھنڈا کرتے رہتے ہیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو سورج کی روشنی جہاں کہیں بھی پہنچتی اس کو جلا دیتی۔  
(طبرانی: ابوامامہ رضی اللہ عنہ) (ضعیف الجامع: ۶۱۲۸، موضوع)

.....

۱۴- حُبُّ الْهَرَّةِ مِنَ الْإِيمَانِ

بلی سے پیار کرنا ایمان کا ایک جزء ہے۔

(الصنعانی: موضوع، تذکرۃ الموضوعات للفتنی ج ۱ ص ۳۹)

.....

۱۵- رَأَيْتُ رَبِّي بِمَنْىَ يَوْمَ النَّفَرِ عَلَى جَمَلٍ أَرْزَقِ عَلَيْهِ جُبَّةٌ صُوفٍ أَمَامَ النَّاسِ

میں نے یوم النفر (منی کے جمرات سے فارغ ہو کر واپس جانے کے دن) کو نیلے اونٹ پر منی میں اپنے رب کو دیکھا وہ لوگوں کے آگے آگے ہیں اور ان پر اون کا جبہ ہے۔

(موضوع، لا اصل لہ، تذکرۃ الموضوعات للفتنی: ج ۱ ص ۳۹)

اللہ نے فرمایا ”لَا تُذْذِرْ كُهُ الْأَبْصَارُ“ نگاہیں اسے (اللہ کو) نہیں دیکھ سکتیں۔ اللہ نے عرش کو اپنا مقام بتایا ہے۔ سورہ ط میں فرماتا ہے ”الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى“ رحمن عرش

پر مستوی ہے۔ (طہ: ۲۰)

.....

۱۶- سَمِعْتُ اللَّهَ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ يَقُولُ لِسَيِّءٍ كُنْ

فَلَا تَبْلُغْ (الْكَافُ) (النُّونَ) إِلَّا يَكُونُ الَّذِي يَكُونُ

میں نے اللہ کو عرش کے اوپر سے کسی چیز کیلئے کُن کہتے ہوئے سنا، تو (دیکھا کہ) ”کاف“ ”نون“ تک پہنچتا نہیں کہ وہ چیز ہو جاتی ہے۔  
(موضوع بلائیک۔ تذکرۃ الموضوعات للفتنی ج ۱ ص ۶۱)

.....

۱۷- كُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ إِلَّا بَدْعَةٌ فِي عِبَادَةٍ

ہر بدعت گمراہی ہے مگر عبادت میں بدعت گمراہی نہیں۔

(منہ الجہنم کذاب والقا ش مضم تذکرۃ الموضوعات للفتنی ج ۱ ص ۶۹)

حالانکہ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں

كُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَإِنْ رَأَاهَا النَّاسُ حَسَنَةً

”ہر بدعت گمراہی ہے اگرچہ لوگ اسے بہترین خیال کریں۔ (اعتقاد اہل السنہ: ۱۲۶)

.....

۱۸- مَنْ تَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ لِيُعَلِّمَهُ النَّاسَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ

أَعْطَاهُ اللَّهُ أَجْرَ سَبْعِينَ نَبِيًّا

جس نے کوئی علم سیکھا تا کہ اللہ کی رضا کے لئے لوگوں کو سکھائے اللہ تعالیٰ اسے ستر نبیوں کا ثواب دے گا۔

(فیہ الجارود بن یزید، کذاب او غیر ثقہ اولیس بشی او متروک اقوال، تذکرۃ الموضوعات للفتنی ج ۱ ص ۹۰)

.....

۱۹- مَنْ أَعَانَ تَارِكَ الصَّلَاةِ بِلُقْمَةٍ فَكَأَنَّمَا أَعَانَ عَلَى قَتْلِ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّهِمْ

جس نے نماز چھوڑنے والے کی ایک لقمہ کی مقدار میں بھی مدد کی گویا اس نے تمام نبیوں کو قتل کرنے میں ہاتھ بٹایا۔

(موضوع: تذکرۃ الموضوعات للفتنی ج ۱ ص ۲۶۶)

.....

۲۰- مَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ صَدَقَةٌ فَلْيَلْعَنِ الْيَهُودَ

(الضعیفہ: ۱۰۳، موضوع)

جس کے پاس صدقہ کی کوئی چیز نہ ہو وہ یہودیوں پر لعنت بھیجے۔

گالی سے اسلام نے منع کیا ہے، اور زبان کی حفاظت کا حکم دیا ہے۔ اگر صدقہ کی طاقت نہ ہو تو اسلام ایک دوسرا طریقہ بتلاتا ہے کہ اچھی بات کہو یہی صدقہ ہے۔

.....

۲۱- إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يُعَذِّبُ حَسَنَانَ الْوُجُوهِ سُودَ الْحَدَقِ .

(موضوع، الضعیفہ: ۱۳۰)

اللہ تعالیٰ خوبصورت چہرہ والوں کو چہرہ کے سیاہ ہونے کا عذاب نہ دے گا۔

اور یہ حدیث اصول شریعت کے بھی منافی ہے (اصول یہ ہے) بدلہ عمل اور کسی کام کے کرنے کے اعتبار سے ملتا ہے۔ نبی ﷺ نے اپنے قول سے اسی طرف اشارہ فرمایا ”إِنَّ اللَّهَ

لَا يَنْظُرُ إِلَى أَجْسَادِكُمْ وَلَا إِلَى صُورِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ“ کہ اللہ تعالیٰ تمہارے جسم اور نہ ہی تمہاری صورتوں کی طرف دیکھتا ہے بلکہ وہ تودل کے ارادہ

اور عمل کو دیکھتا ہے۔ (مسلم)

.....

کوئی شخص اگر پتھر کو بھی عقیدہ کا مرکز بنائے تو وہ بھی اس کو فائدہ پہنچائے گا۔  
(الضعیفہ: ۲۵۰، موضوع)

عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ فَقَبَّلَهُ  
فَقَالَ إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ  
وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ (يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حجر اسود کے پاس آئے اور اس کو بوسہ دیا اور فرمایا: مجھے معلوم ہے کہ تو ایک بے ضرر اور بے فائدہ پتھر ہے اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔  
(متفق علیہ، سنن اربعہ، احمد، دارمی، بخاری، حج: ما ذکر فی الحجر الاسود)

.....

۲۷- مَنْ قَرَأَ رُبْعَ الْقُرْآنِ فَقَدْ أُوتِيَ رُبْعَ النُّبُوَّةِ وَمَنْ قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فَقَدْ أُوتِيَ ثُلُثَ النُّبُوَّةِ  
وَمَنْ قَرَأَ ثُلَاثِي الْقُرْآنِ فَقَدْ أُوتِيَ ثُلَاثِي النُّبُوَّةِ وَمَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَقَدْ أُوتِيَ النُّبُوَّةُ .

جس نے ایک چوتھائی قرآن پڑھا گویا اس کو ایک چوتھائی نبوت مل گئی۔ اور جس نے ایک تہائی قرآن پڑھا گویا اس کو ایک تہائی نبوت مل گئی۔ اور جس نے دو تہائی قرآن پڑھا گویا اسے دو تہائی نبوت مل گئی، اور جس نے پورا قرآن پڑھا تو اس کو پوری نبوت مل گئی۔  
(الضعیفۃ: ۴۷۶، موضوع)  
قرآن پڑھنے سے نیکی ملتی ہے نہ کہ نبوت کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”لَا نَبِيَّ بَعْدِي“ (بخاری: ۳۲۶۸)

.....

۲۸- مَنْ شَمَّ الْوَرْدَ الْأَحْمَرَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى فَقَدْ جَفَانِي

جس نے سرخ گلاب سونگھا اور مجھ پر درود نہ بھیجا اس نے میرے ساتھ زیادتی کی۔  
(الضعیفۃ: ۵۳۷، موضوع)

.....

۲۹- يَكُونُ فِي أُمَّتِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ بْنُ إِدْرِيسَ أَضْرَّ عَلَى أُمَّتِي مِنْ إِبْلِيسَ

وَيَكُونُ فِي أُمَّتِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو حَنِيفَةَ هُوَ سِرَاجُ أُمَّتِي

میری امت میں ایک آدمی ہوگا جس کا نام محمد بن ادریس ہوگا وہ ابلیس سے بھی زیادہ میری امت کے لئے نقصان دہ ہوگا اور میری امت ہی میں ایک آدمی ہوگا جس کا نام ابو حنیفہ ہوگا وہ میری امت کا چراغ ہے۔  
(الضعیفۃ: ۵۷۰، موضوع)

.....

۳۰- إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا قَضَى خَلْقَهُ وَاسْتَلْقَى وَوَضَعَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

وَقَالَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ أَنْ يَفْعَلَ هَذَا

جب اللہ نے کائنات کی تخلیق کا ارادہ فرمایا تو وہ چپ لیٹ گیا، ایک پاؤں دوسرے پر رکھا اور فرمایا: میری مخلوق میں سے کسی کے لئے بھی اس طرح کرنا مناسب نہیں ہے۔  
(الضعیفۃ: ۷۵۵) (حدیث بہت منکر ہے)

جو چیز اس حدیث کو کمزور کر رہی ہے وہ عبادہ بن تمیم کی حدیث ہے جو انہوں نے اپنے چچا سے بیان کیا ہے

أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاصْطَعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى .

رسول اللہ ﷺ کو انہوں نے چپ لیٹے ہوئے دیکھا اس حال میں کہ آپ ایک پیر پر دوسرا پیر رکھے ہوئے تھے۔  
(بخاری: ۴۶۳)

.....

۳۱- خُلِقَ الْوَرْدُ الْأَحْمَرُ مِنْ عَرَقِ جَبْرِيلَ لَيْلَةَ الْمِعْرَاجِ

وَخُلِقَ الْوَرْدُ الْأَبْيَضُ مِنْ عَرَقِي وَخُلِقَ الْوَرْدُ الْأَصْفَرُ مِنْ عَرَقِ الْبَرَقِ

معراج کی رات میں سرخ گلاب جبرئیل کے پسینہ سے اور سفید گلاب میرے پسینہ سے جبکہ پیلا گلاب براق کے پسینہ سے پیدا کیا گیا۔  
(الضعیفہ: ۷۶۷، موضوع)

.....

۳۲- مَنْ حَفِظَ عَلَى أُمَّتِي حَدِيثًا وَاحِدًا كَانَ لَهُ أَجْرُ أَحَدٍ وَسَبْعِينَ نَبِيًّا صِدِّيقًا  
جس نے میری امت کے لئے ایک حدیث بھی یاد کی تو اس کو اکہتر نبیوں کے برابر ثواب ملے گا۔  
(باطل)

.....

۳۳- لَا يَدْخُلُ وَلَدُ الزَّانَا الْجَنَّةَ وَلَا شَيْءٌ مِنْ نَسْلِهِ إِلَى سَبْعَةِ آبَاءٍ .

زنا کی اولاد جنت میں داخل نہ ہوگی اور نہ ہی آنے والی سات پشت تک اس کی اولاد۔  
(باطل)  
اللہ فرماتا ہے ”وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى“ کوئی شخص کدی دو سے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ (نجم ۵۳: ۳۸)